شاد باد و شاد زی اے سرزمینِ دیوبند

تضمین بر شعر مولانا ظفر علی خانؒ۔ از مفتی رشید احمد لدھیانوی۔

★

میرے استاذ محترم حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب لدھیانوی دامت فیوضہم اپنے ابتدائی دور میں کبھی کبھار شعر گوئی کا شغل بھی کر لیتے تھے، ایک دفعہ خواب میں وما علمنٰہ الشعر وما ینبغی لہ۔ کی غیبی آواز سے بشارت علوم قرآن پاکر شعر کہنا بالکل چھوڑ دیا۔ مگر آج صبح ایک علمی تحقیق تحریر کرتے ہوئے اچانک اکابر دیوبند کی عظمت کا ایسا غلبہ ہوا کہ کچھ دیر کیلئے ان کی علمی پہنائیوں میں گم ہو گئے۔ اسی عالم ربودگی میں دیوبند کی عظمت سے متعلق مولانا ظفر علی خان مرحوم کے مشہور شعر کے مقابل دو شعر موزوں ہو گئے۔

(احتشام الحق آسیاآبادی) اشرف المدارس کراچی)

شاد باش و شاد زی اے سرزمین دیوبند
تو نے[1] عالم میں کیا اسلام کا جھنڈا بلند

قوت فکر و عمل وہ سطوت زور کلام
ہے ثریا[2] بھی ترے فرماں کے زیر کمند

چار سو آفاق میں ہے تیرے علم و فن کی دھاک
تیرے فرزندوں کے آگے بحر قطرہ کہہ سپند

۶ر جمادی الثانی ۱۳۹۰ھ

---

[1] اس مصرعہ میں کچھ ترمیم کی گئی ہے۔ ۱۲ منہ [2] تلمیح الی قولہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان العلم بالثریا لتناولہ رجال من ابناء فارس۔ (حلیۃ الاولیاء لابی نعیم الاصفہانیؒ)